احکامِ شریعت، امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
اور محدّثِ اعظم پاکستان کے ارشادات کی روشنی میں
گستاخوں سے اتحاد و اشتراک
از قلم
باطل شکن، ہر شکن، صلح کلیت، پاسبانِ مسلکِ اعلیٰحضرت
حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی مدظلہ
ناشر:
انجمن مدرسہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام (رجسٹرڈ) سمندری ضلع فیصل آباد

یا اللہ　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　یارسول اللہ

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضا اول گیا آخر گیا

دہائی یا محی الدین دہائی .... بلا اسلام پہ نازل ہے یا غوث

خبردار ہوشیار　　پیارے سنی بھائیو

مسلک مجدد اعظم امام اہلسنت امام احمد رضا خاں بریلوی کے شیدائیو! سنی حنفی مذہب رضوی بریلوی مسلک پر مضبوطی سے قائم رہو اتحادیوں صلح کلیوں سے اپنا دین و ایمان بچاؤ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی و قطب عالم محدث اعظم مولانا محمد سردار احمد (رحمہما) کے فرمودات کی روشنی میں:

گستاخوں سے اتحاد و اشتراک

بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے

(فرمان اعلیٰ حضرت رسائل رضویہ جلد ا ص۲۷۸)

از قلم خلیفہ مجاز شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خاں و نائب اعلیٰ حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد (رحمہما) مولانا محمد حسن علی قادری رضوی بریلوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر: انجمن مدرسہ غوثیہ رضویہ مظہر اسلام (رجسٹرڈ) سمندری فیصل آباد

نام کتاب : گستاخوں سے اتحاد و اشتراک

از قلم : مولانا محمد حسن علی رضوی

تعداد : ایک ہزار (1000)

ناشر : انجمن مدرسہ غوثیہ رضویہ مظہراسلام سمندری

سن اشاعت : نومبر1995ء

قیمت :

ملنے کا پتہ

1- انجمن مدرسہ غوثیہ رضویہ مظہراسلام سمندری فیصل آباد

2- انجمن انوار رضا جامع فریدیہ بلدیہ میلسی ضلع وہاڑی

فہرست

تصدیقات اکابر اہلسنّت

۱۔ شارح بخاری علامہ محمود احمد رضوی مہتمم دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

ملی جلی بے جہتی کونسل

شیعہ کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں وہابی و دیوبندی کہتے ہیں ہم موحد ہیں اور تم مشرک مگر ملی جلی بے جہتی کونسل نے ایسا غیرنورانی جھرلو چلایا کہ نہ مومن رہے نہ مسلمان نہ مشرک رہے نہ موحد اندھیرا رہا نہ اجالا نہ نور رہا نہ ظلمت گدھے گھوڑے سب برابر اسی لیے فقیر کہتا ہے یہ یکجہتی نہیں بے جہتی کونسل ہے جس کا نہ کوئی قبلہ ہے نہ کعبہ ....

جو شاخ باطل پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

.... یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ کونسل نے کسی بھی اسلامی فرقہ کے فرد کو کافر کہنے سے منع کیا ہے اور مشرک کہنے سے منع نہیں کیا (ملی یکجہتی کونسل کا) یہ ضابطہ اخلاق کمیٹی کے کنویز وہابی پروفیسر ساجد میر ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث نے مرتب کیا ہے ان کے عقیدہ میں بزرگان دین مثلاً داتا گنج بخش قدس سرہ' کے مزار مبارک پر حاضر ہو کر ان کے توسل سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا شرک و بدعت ہے اس لیے ساجد میر (غیر مقلد وہابی) نے ضابطہ اخلاق میں مشرک اور بدعتی قرار دینے کی ممانعت کی شق نہیں رکھی تاکہ غیر مقلد وہابیوں کو اہلسنّت و جماعت کو مشرک اور بدعتی کہنے کی کھلی چھٹی باقی رہے .... سب سے پہلے ہڑتال کی کال عزیز محترم صاحبزادہ فضل کریم نے دی تھی مگر کونسل نے بڑھ کر اس تجویز کو اچک لیا ....

(ماہنامہ رضوان لاہور ماہ جولائی ۱۹۹۵ء دارالعلوم مرکزی حزب الاحناف لاہور)

۲۔ استاذ العلماء شیخ التفسیر علامہ فیض احمد اویسی رضوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ' و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فاضل محترم علامہ محتشم مولانا محمد حسن علی صاحب مدظلہ' کا مضمون پڑھا

مولانا موصوف نے نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ نورانی میاں اور صاحبزادہ فضل کریم صاحب کو حقائق پیش کیے ہیں یہ مولانا (محمد حسن علی رضوی بریلوی) کی وسعت مطالعہ اور مسلک حق کی مضبوطی کی دلیل ہے' دور حاضر میں اونچے طبقہ کے حضرات (لیڈر و مولانا صاحبان) پھسل گئے ہیں' ورنہ عوام اہلسنّت اسی طرح مضبوط اور پختہ ہیں جس طرح سیدنا امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ' نے رہبری فرمائی ہاں وہ (سنی عوام) خود حیران ہیں کہ یہ ہمارے بڑے کدھر جا رہے ہیں اسی لیے فقیر یہ سمجھتا ہے کہ کل قیامت میں زیادہ باز پرس انہی (اتحادی صلح کلی) حضرات سے ہو گی جو عوام اہلسنّت کا رخ غلط طرف موڑ رہے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک علیہ الصلوۃ والسلام کے صدقے ہم سب کو راہ حق مذہب اہلسنّت' مسلک اعلیٰ حضرت پر ثابت قدم رکھے آمین (محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ')

۳۔ امیر شریعت علامہ ابوداؤد محمد صادق صاحب مدظلہ'

.... اکابر جمیعت (العلماء پاکستان) کا آپس میں تو اتحاد نہ ہو سکا مگر مولوی سمیع الحق دیوبندی کی دعوت پر گذشتہ دنوں اسلام آباد میں شیعہ دیابنہ وہابیہ کی مخلوط " ملی یکجہتی کونسل" کے نام سے ان سب کے ساتھ مولانا شاہ احمد نورانی و مولانا نیازی کا بھی اتحاد ہو گیا ہے .... جو غیر فطری و غیر شرعی غیر متوقع تھا وہ سامنے آگیا **اناللہ وانا الیہ راجعون** .... افسوس کہ اکابر جمیعت کو اس چیز کا ادراک نہیں ہو سکا اور اغیار نے اپنی مطلب برآری کے لئے اکابر جمیعت کو اپنے ساتھ ملایا جس میں قطعاً" کوئی خلوص نہیں سینوں کو مذہبی مسلکی اور روحانی نقصان کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہو گا۔

.... کہ سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ کی شرعی ہدایات کو پیش نظر رکھتے اور اغیار کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کی بجائے متحدہ جمیعت (علماء پاکستان) کے اسٹیج پر باہمی (سنی بریلوی) یکجہتی کا مظاہرہ فرما کر اہلسنّت پر احسان فرماتے .... (ماہنامہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ اپریل ۱۹۹۵ء)

۴۔ مجاہد جلیل مولانا سید شاہ تراب الحق قادری رضوی کراچی

مخدوم و محترم حضرت علامہ مولانا محمد حسن علی صاحب۔ قبلہ دامت برکاتہم العالیہ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ .... مسلک اعلیٰ حضرت کو اجاگر کرنے کے لئے ان اتحادی صلح کلی امور کا رد انتہائی ضروری ہے .... فقط والسلام
سید شاہ تراب الحق قادری رضوی مصطفوی ۱۵ جون ۱۹۹۵ء کراچی

۵- ماہنامہ القول السدید لاہور

.... ان مذہبی اقلیتوں (مخالفین اہلسنّت) نے (سنی) مسلمانوں سے اتحاد کر کے ہمیشہ فائدہ اٹھایا .... اور اہلسنّت و جماعت کو (ان اتحادوں سے) نقصان پہنچا اور یہ بات شاید ہم سے زیادہ نورانی میاں اور ان کے اہل کار بھی جانتے ہیں کہ آج سے پندرہ برس قبل جو لوگ اپنا مذہب و مسلک بتاتے ہوئے ڈرتے تھے آج ڈنکے کی چوٹ پر اپنے مذہب و مسلک کا اعلان کرتے ہیں یہ سب جناب نورانی میاں اور ان کے قبیلے کا کمال ہے اور وہ بار بار اتحاد کر کے مسلک اہلسنّت و جماعت سے ظلم کر رہے ہیں۔ (ماہنامہ القول السدید مصری شاہ لاہور جون ۱۹۹۵ء)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العلمین.......... الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

بدمذہبیاں جب شائع ہوں تو ان کا رد اور ان کے فساد کی تشہیر اور ان کی قباحتوں کا اظہار باجماع امت دین متین کے بہت ضروری فرائض سے ہے۔

امام ابن حجر مکی علیہ الرحمۃ صواعق محرقہ میں فرماتے ہیں واضح ہو کہ اس تالیف پر میرے لیے باعث و سبب، اگرچہ میرا ہاتھ یہاں کے حقائق سے کوتاہ ہے، وہ حدیث ہوئی جو خطیب بغدادی نے جامع میں اور ان کے سوا اور محدثین نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِذَا ظَهَرَتِ الْفِتَنُ اَوْ قَالَ الْبِدَعُ وَسُبَّ اَصْحَابِیْ فَلْیُظْهِرِ الْعَالِمُ عِلْمَهٗ فَمَنْ لَّمْ یَفْعَلْ ذٰلِکَ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا" اھ

ترجمہ: "جب فتنے یا فرمایا بدمذہبیاں ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو برا کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم اپنا علم ظاہر کریں جو ایسا نہ کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرے نہ نفل۔"

نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا:

لما وقعت بنو اسرائیل فی المعاصی فنھتھم علما وھم فلم ینتھو افجالسو ھم فی مجالسھم و اکلو ھم و شار بو ھم فضرب اللہ قلوب بعضہم ببعض و لعنھم علی لسان داود و عیسی بن مریم ذلک بما عصوا و کانو ا یعتدون لا والذی نفسی بیدہ حتی تاطر و ھم علی الحق اطرا

ترجمہ: "جب بنی اسرائیل گناہوں میں پڑے ان کے علماء نے انہیں منع کیا وہ باز نہ آئے اب یہ علماء انکے جلسوں میں شریک ہوئے ان کے ساتھ کھانا کھایا پانی پیا تو اللہ تعالیٰ نے بعض کے دل بعض کی وجہ سے تباہ کئے (یعنی پاس بیٹھنے سے بدی کا اثر ان عالموں کے دلوں پر بھی دوڑ گیا) اللہ عزوجل نے داؤد و عیسیٰ بن مریم کی زبانی ان سب پر لعنت فرمائی یہ بدلہ تھا ان (صلح کلی اتحادی مولویوں) کی نافرمانیوں اور

حد سے بڑھنے کا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم عذاب سے نجات نہ پاؤ گے جب تک انہیں حق کی طرف خوب نہ جھکا لاؤ" (رسائل رضویہ حصہ اول ص ۱۰۵، ص ۱۰۷، ص ۱۱۳ بحوالہ حدیث ابوداؤد و ترمذی شریف)

صلح کلی اتحادی سنی کہلانے والے علماء غور کریں؟

جو حضرات مخالفین اہلسنّت بد مذہب بد عقیدہ لوگوں کو خدا و رسول جل جلالہ، و صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے ادب گستاخ اور شاتم رسول بھی کہتے ہیں اور ان کو کھلاتے ہیں یا ان کا کھاتے ہیں ان کو پلاتے ہیں یا ان کا پیتے ہیں یا ان کے ساتھ اکٹھے ایک اسٹیج پر ایک پلیٹ فارم پر ایک جلسہ میں شریک ہوتے ہیں اور ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت رکھنے کا مقتضی تو یہ تھا کہ ان بے دینوں بد مذہبوں گستاخوں سے دور رہتے قطع تعلق کرتے اتحاد و اشتراک نہ کرتے مشترکہ متحدہ جلسوں میں شامل نہ ہوتے ایک ساتھ نہ کھاتے پیتے مگر انہوں نے احکام خداوندی فرمان مصطفوی (جل جلالہ، و صلی اللہ علیہ وسلم) کا صریح خلاف اور الٹ کیا کاش کہ یہ بھاری جبوں، عماموں اور بھاری لقبوں والے علماء اتنا غور فرماتے کہ ہمارے اس سنیت شکن مذموم طرز عمل کا ہمارے عوام اہلسنّت پر کیا اثر پڑے گا؟ آج نام نہاد اتحاد و یکجہتی کی آڑ میں بدمذہب ہماری مسجدوں میں آکر اپنے جلسوں کا اعلان کرتے ہیں اپنے جلسوں کے پوسٹر لگاتے ہیں اور بعض پلپلے سنی ان کی اقتداء میں نماز بھی پڑھنے لگے ہیں اور اتحاد و یکجہتی کی نحوست کے نتیجہ میں ان کے مدرسوں میں زکوٰۃ و چندہ بھی دینے لگے ہیں اس کا المناک عذاب آج نہیں تو کل بروز قیامت انہی اتحادی صلح کلی مولوی نما لیڈروں کی گردن پر ہو گا اور یہ لوگ اللہ و رسول (جل جلالہ، صلی اللہ علیہ وسلم) اور اپنے مشائخ طریقت پیران سلسلہ کو کیا منہ دکھائیں گے؟

گستاخوں سے اتحاد و اشتراک
اعلیٰ حضرت و محدث اعظم (رحمہما اللہ) کی نظر میں

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا ◯ کس نے تیرے سوا شاہ احمد رضا

دوست دشمن کی تھی کچھ نہ ہم کو خبر ◯ تو نے ظاہر کیا شاہ احمد رضا
مولانا نورانی میاں صاحب صدیقی قادری رضوی آج کل تحفظ ناموس رسالت کے لئے مرتکبین توہین رسالت کے ساتھ اتحادو اشتراک کر کے "ملی یکجہتی کونسل" میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں —— نورانی میاں اس سے قبل بھی متحدہ جمہوری محاذ، قومی اتحاد اور اسلامی جمہوری محاذ میں شامل رہ چکے ہیں۔ جن میں دیوبندی، وہابی، غیر مقلد وہابی، مودودی وہابی کانگریسی وہابی قسم کے عناصر بھی شامل تھے۔ موصوف نے یہ کبھی نہیں بتایا کہ دشمنان شان رسالت مخالفین اہلسنّت کے ساتھ ان پے در پے اتحادوں اور محاذوں میں ان کی شمولیت سے اسلام و سنیت و مسلک اعلیٰ حضرت و جمعیت العلماء پاکستان کو کیا فائدہ پہنچا۔ اور مذکورہ بالا نام نہاد اتحادوں اور محاذوں میں شمولیت سے انہوں نے کیا کھویا اور کیا پایا؟ اسی طرح امام اہلسنّت نائب اعلیٰ حضرت سیدنا محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز کے فرزند دلبند اور خلف اصغر صاحبزادہ حاجی فضل کریم صاحب بھی غیر مقلدین وہابیہ اور مولوی سمیع الحق دیوبندی دھڑے کی جمعیت العلماء اسلام سے اتحاد میں منسلک رہے ہیں۔ یہ راز تاحال راز ہی ہے۔ کہ موصوف کے اس طرز عمل سے اسلام و سنیت و مسلک اعلیٰ حضرت و جماعت اہلسنّت کو کیا فائدہ پہنچا؟ (وہ نقصان ہوا جس کا اندازہ نہیں) ان دونوں حضرات کے والد گرامی مسلک سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ امام اہلسنّت کے پیروکار و علمبردار تھے۔ ملاحظہ ہو۔

نورانی میاں کے عظیم المرتبت والد گرامی کی آخری نصیحت

ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ میں دارالعلوم امجدیہ کراچی کے زیر اہتمام حضرت صدر الشریعت بدر الطریقت فقیہہ اعظم مولانا محمد امجد علی اعظمی رضوی مصنف بہار شریعت قدس سرہ العزیز کے عرس مبارک کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے —— نورانی میاں نے فرمایا تھا۔

"ہم سنی ہیں اور اس بات پر بھی فخر ہے کہ ہمارا روحانی سلسلہ اور اس کی نسبت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی امام اہلسنّت شاہ احمد رضا خاں بریلوی سے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ مجھے اپنے والد ماجد کے وہ الفاظ یاد ہیں۔ ان کی ایک چھوٹی سی

مختصر سی وصیت ہے۔ جو اب بھی محفوظ ہے جو آخری وقت مدینہ منورہ میں تحریر فرمائی۔ تحریر فرمایا!

الحمدللہ میں مسلک اہلسنّت پر زندہ رہا اور مسلک اہلسنّت وہی ہے جو اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں مرقوم ہے اور الحمدللہ! اسی (مسلک اعلیٰ حضرت) پر میری عمر گذری اور الحمدللہ آخر وقت اسی مسلک (اعلیٰ حضرت) پر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک میں خاتمہ بالخیر ہو رہا ہے۔

(ماہنامہ ترجمان اہلسنّت کراچی ذی الحجہ ۱۳۹۷ھ دسمبر ۱۹۷۷ء ص ۷۶)

صاحبزادہ حاجی فضل کریم کے والد ماجد کی وصیت

"اہلسنّت و جماعت کا مذہب حق ہے۔ صحیح ہے ٹھیک ہے جتنے فرقے اہلسنّت و جماعت کے خلاف نکلے یا نکل رہے ہیں، ان سب کا مذہب غلط اور باطل ہے جیسے قادیانی مرزائی لاہوری پارٹی، دیوبندی، وہابی، غیر مقلد نجدی وہابی، تنظیمی وہابی، تبلیغی وہابی، مودودی وہابی، شیعہ رافضی، تفضیلی، نیچری، چکڑالوی، مشرقی خاکساری ان سب کا مذہب باطل ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کو اور سب احباب حاضرین و غائبین کو اور اس خادم اہلسنّت کو مذہب حق مذہب اہلسنّت و جماعت پر قائم و دائم فرماتے۔ آمین"

"امام اہلسنّت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا علامہ شاہ احمد رضا خان صاحب قدس سرہ' العزیز کے مسلک پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ ان کا مسلک مذہب اہلسنّت و جماعت ہے۔ حرمین طیبین مکہ معظمہ مدینہ منورہ عرب و عجم کے علماء کرام نے اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ' العزیز کو امام و پیشوا تسلیم کیا ہے۔ اور اس صدی کا مجدد مانا ہے۔ مولیٰ عزوجل ہم سب کا بزرگان دین کے وسیلہ جلیلہ سے ایمان پر خاتمہ فرمائے۔ آمین"

(شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ چشتیہ صابریہ ص ۲۳ - ۲۴) و کتاب محدث اعظم پاکستان مرتبہ مولانا جلال الدین قادری ص ۹۹ - ۱۰۰) ———

صاحبزادہ نورانی میاں ——— صاحبزادہ فضل کریم دونوں حضرات کے عظیم المرتبت و رفیع الدرجت والد ماجد قدس سرہما نے اپنی اپنی وصیتوں میں مسلک اعلیٰ

حضرت امام اہلسنّت کی طرف اپنا میلان طبع ظاہر فرمایا۔ اور مسلک اعلیٰ حضرت پر قائم و دائم رہنے کی وصیت و نصیحت فرمائی ہے۔ آیئے، دیکھتے ہیں مسلک اعلیٰ حضرت ہے کیا!

مسلک اعلیٰ حضرت (قدس سرہ) یہ ہے: فرمایا: "الحمد اللہ تعالیٰ! بچپن سے مجھے نفرت ہے اعداء اللہ سے اور میرے بچوں اور بچوں کے بچوں کو بھی بفضل اللہ تعالیٰ عداوت اعداء اللہ گھٹی میں پلا دی گئی ہے۔"
(حیات اعلیٰ حضرت از ملک العلماء مولانا محمد ظفرالدین بہاری ص ۱)

سیدنا اعلیٰ حضرت کی آخری وصیت: "پیارے بھائیو! **لا ادری مابقائی فیکم** مجھے معلوم نہیں میں کتنے دن تمہارے اندر ٹھہروں تین ہی وقت ہوتے ہیں۔ بچپن، جوانی، بڑھاپا۔ بچپن گیا، جوانی آئی۔ جوانی گئی بڑھاپا آیا اب کون سا چوتھا وقت آنے والا ہے جس کا انتظار کیا جائے۔ ایک موت ہی ہے اللہ قادر ہے۔ کہ ایسی ہزار مجلسیں عطا فرمائے۔ اور سب لوگ ہوں۔ میں ہوں میں آپ لوگوں کو سناتا رہوں مگر بظاہر اب اس کی امید نہیں اس وقت میں دو وصیتیں آپ لوگوں کو کرنا چاہتا ہوں۔ ایک تو اللہ و رسول جل جلالہ، و صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دوسری خود میری۔ تم پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھولی بھیڑیں ہو۔ بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں تمہیں بہکائیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں۔ تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں۔ ان سے بچوں اور دور بھاگو۔ دیوبندی ہوئے رافضی ہوئے نیچری ہوئے۔ قادیانی، چکڑالوی ہوئے۔ غرض کتنے ہی فرقے ہوئے اور اب سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا (گویا قومی یکجہتی کونسل بنا لی) یہ سب بھیڑیئے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں۔ ان کے حملوں سے ایمان کو بچاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رب العزت جل جلالہ، کے نور ہیں۔ حضور سے صحابہ (علیہم الرضوان) روشن ہوئے۔ ان سے تابعین روشن ہوئے ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ

تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول (جل جلالہ و علیہ الصلوۃ والسلام) کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے اللہ و رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ۔ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو۔ فوراً اس سے جدا ہو جاؤ۔ جس کو بارگاہ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو۔ اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو میں پونے چودہ برس کی عمر سے یہی بتا رہا ہوں۔ اب بھی یہی عرض کر رہا ہوں .... حجتہ اللہ قائم ہو چکی اب میں قبر سے اٹھ کر تمہارے پاس بتانے نہ آؤں گا۔ جس نے اسے سنا اور مانا قیامت کے دن اس کے لیے نور و نجات ہے۔ جس نے نہ مانا اس کے لیے ظلمت و ہلاکت .... الخ

(وصایا شریف ص ۳-۴-۵)

○ **عرض** حضور ہر سائل پر رحم کھانا چاہئے خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو کہ قرآن کریم میں **واماالسائل فلا تنہر** فرمایا ہے۔

ارشاد۔ پھر سائل بھی تو ہوں۔ **بحرالرائق** وغیرہ میں تصریح ہے کہ کافر حربی پر کچھ تصدق کرنا اصلاً" جائز نہیں .... فقہاء کرام فرماتے ہیں۔ اگر آدمی کے پاس ایک پیاس کا پانی ہو اور جنگل میں ایک کتا اور ایک کافر شدت تشنگی سے جان بلب ہو تو کتے کو پلا دے اور کافر کو نہ دے۔

○ **حدیث شریف** میں ہے قیامت کے دن ایک شخص حساب کے لیے بارگاہ رب العزت میں لایا جائے گا اس سے سوال ہو گا' کیا لایا وہ کہے گا: میں نے اتنی نمازیں پڑھیں علاوہ فرض کے! اتنے روز رکھے علاوہ رمضان کے! اس قدر خیرات کی علاوہ زکوٰۃ کے اس قدر حج کئے علاوہ حج فرض کے وغیرہ **ذالک** ارشاد باری تعالیٰ ہو گا: **هل والیت لی ولیا و عادیت لی عدوا** کبھی میرے محبوبوں سے محبت اور میرے دشمنوں سے عداوت بھی رکھی۔ تو عمر بھر کی عبادت ایک طرف اور خدا اور رسول (جل جلالہ و علیہ الصلوۃ والسلام) کی محبت ایک طرف .... حضرت سیدی عبدالعزیز دباغ قدس سرہ' فرماتے ہیں۔ کہ ذرا سی اعانت کافر کی کرنا حتیٰ کہ وہ راستہ پوچھے اور وہ بتا

دے تو اتنی سی بات اللہ سے اس کا علاقہ مقبولیت قطع کر دیتی ہے"..........
(ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۱۲۹ و ۱۳۰ حصہ اول)

○ ایک دفعہ ایک شخص علی گڑھ سے اپنا بیگ وغیرہ لیے آیا۔ اس کی صورت دیکھ کر میرے قلب نے کہا یہ رافضی ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ واقعی رافضی ہے۔ کہا میں اپنے مکان لکھنؤ کو جاتا تھا راستے میں صرف آپ کی زیارت کے لئے اتر پڑا ہوں کیا آپ اہلسنّت میں ایسے ہی ہیں جیسے ہمارے ہاں مجتہدین؟ میں نے التفات نہ کیا غرض وہ رافضی اپنی طرف مجھے مخاطب کرتا اور میں دوسری طرف منہ پھیرلیتا آخر اٹھ کر چلا گیا اس کے جانے کے بعد ایک صاحب شاکی بھی ہوئے وہ اتنی مسافت طے کر کے آیا اور آپ نے قطعی التفات نہ فرمایا میں نے یہی روایت امیرالمومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ' کی کہ جس وقت آپ کو معلوم ہوا کہ یہ بدمذہب ہے فوراً کھانا سامنے سے اٹھوا لیا اور اسے نکلوا دیا بیان کی کہ ہمارے ائمہ نے ان لوگوں کے ساتھ ہمیں یہ ہی تہذیب بتائی ہے"..........

(ملفوظات حصہ اول ص ۱۳۵ - ۱۳۶)

متحدہ مشترکہ جلسوں کا رد مسئلہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جس جلسہ میں وہابی ندوی نیچری دیوبندی ہندو مقرر و لیکچرار واعظ ہوں ان کا صدر دیوبندی وغیرہ یا ہندو ہو ایسے جلسوں میں مسلمانان اہلسنّت و جماعت کو شرعاً" شریک ہونا جائز ہے کہ نہیں..........

الجواب ایسے جلسوں میں شریک ہونا قطعا" حرام اور سخت مضر اسلام ہے .... (فتاویٰ رضیہ جلد دہم ص ۳۰۰)

○ ج ۔ عرض ان لوگوں کی نسبت کہ اگر بدمذہب عالم سے ملنے سے منع کیا جائے تو کہیں۔ عالم عالم سب ایک ہیں۔

ارشاد : ان کا شمار بھی انہیں میں سے ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے **و من یتولھم منکم فانہ منھم** "تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا وہ بیشک انہیں میں سے ہے" امیرالمومنین مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں

الاعداء ثلثة عدوک و عدو صدیقک و صدیق عدوک: دشمن تین ہیں۔ ایک تیرا دشمن ایک تیرے دوست کا دشمن' ایک دشمن کا دوست۔ یوں ہی اللہ عزوجل کے دشمن تینوں قسم کے ہیں ایک تو ابتدا اس کے دشمن وہ کافران اصل ہیں **فان اللہ عدو للکفرین** دوسرے وہ کہ محبوبان خدا کے دشمن ہیں جیسے دیوبندیہ مرزائیہ وہابیہ روافض تیسرے وہ کہ ان دشمنوں میں کسی کے دوست ہیں یہ سب اعداء اللہ ہیں (العیاذ باللہ تعالیٰ)

○ **عرض:** حضور ہم لوگوں کو بھی چاہئے کہ ان کو اپنا دشمن جانیں۔

ارشاد: ہر مسلمان پر فرض اعظم ہے کہ اللہ کے سب دوستوں سے محبت رکھے اور اس کے سب دشمنوں سے عداوت رکھے یہ ہمارا عین ایمان ہے۔

اسی تذکرہ میں فرمایا بحمدہ تعالیٰ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے اللہ تعالیٰ کے سب دشمنوں سے دل میں سخت نفرت ہی پائی ایک بار اپنے (گاؤں) دیہات کو گیا تھا کوئی دیہی مقدمہ پیش آیا جس میں چوپال کے تمام ملازموں کو بدایوں جانا پڑا میں تنہا رہا اس زمانے میں معاذاللہ درد قولنج کے دورے ہوا کرتے تھے اس دن ظہر کے وقت سے یہ درد شروع ہوا اسی حالت میں جس طرح بنا وضو کیا۔ اب نماز کو کھڑا نہیں ہوا جاتا تھا رب عزوجل سے دعا کی اور حضور اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مدد مانگی رب عزوجل مضطرب کی پکار سنتا ہے۔ میں نے سنتوں کی نیت باندھی درد بالکل نہ تھا جب سلام پھیرا درد اسی شدت سے تھا۔ فوراً اٹھ کر فرضوں کی نیت باندھی درد جاتا رہا جب سلام پھیرا وہی حالت تھی بعد کی سنتیں پڑھیں درد موقوف اور سلام کے بعد بدستور۔ میں نے کہا اب عصر تک ہوتا رہ پلنگ پر لیٹا کروٹیں لے رہا تھا کہ درد سے کسی پہلو قرار نہ تھا اتنے میں سامنے سے اسی گاؤں کا ایک برہمن (کہ خبیث بزعم خود قریب قریب توحید کا قائل تھا اور براہ مکروفریب میرے خوش کرنے کے لئے مسلمانوں کی طرف مائل بنتا تھا) ....گذرا پھاٹک کھلا ہوا تھا مجھے دیکھ کر اندر آیا اور میرے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر پوچھا کیا یہاں درد ہے مجھے اس کا نجس ہاتھ بدن کو لگنے سے اتنی کراہت و نفرت پیدا ہوئی کہ درد کو بھول گیا اور یہ تکلیف اس سے بڑھ کر معلوم ہوئی کہ ایک کافر کا ہاتھ

میرے پیٹ پر ہے۔ ایسی عداوت رکھنا چاہیے .... صحیح حدیث میں فرمایا جب دجال نکلے گا کچھ لوگ اسے تماشے کے طور پر دیکھنے جائیں گے کہ ہم تو اپنے دین پر مستقیم ہیں ہمیں اس سے کیا نقصان ہو گا وہاں (دجال کے پاس) جا کر ویسے ہی ہو جائیں گے .... امام جلال الدین سیوطی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) شرح الصدور میں نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص روافض کے پاس بیٹھا کرتا تھا جب اس کی نزع کا وقت قریب آیا لوگوں نے حسب معمول اس سے کلمہ طیبہ کی تلقین کی (اس نے) کہا: نہیں کہا جاتا پوچھا کیوں؟ کہا یہ دو شخص کھڑے کہہ رہے ہیں تو ان کے پاس بیٹھا کرتا تھا جو (سیدنا) ابوبکر و (سیدنا) عمر کو برا کہتے تھے اب یہ چاہتا ہے کہ کلمہ پڑھ کر اٹھے ہرگز ہرگز نہ پڑھنے دیں گے یہ نتیجہ ہے بدمذہبوں کے پاس بیٹھنے کا۔ جب صدیق اکبر و عمر فاروق اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے بدگویوں سے میل جول کی یہ شامت ہے تو قادیانیوں اور دیوبندیوں کے پاس نشست و برخاست کی آفت کس قدر شدید ہو گی ان کی بدگوئی صحابہ تک ہے ان قادیانیوں دیوبندیوں کی انبیاء اور سید الانبیاء (علیھم الصلوۃ والسلام) اور اللہ عزوجل تک":

(فتاویٰ رضویہ جلد دہم ص ۳۱۱ و ملفوظات ص ۲۳۷ حصہ دوئم)

○ گونڈل و جونا گڑھ علاقہ کاٹھیا واڑ کی تمام فرقوں پر مشتمل ایک مجلس کاٹھیا واڑ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس جو محض ایک تعلیمی مجلس تھی پر حکم شرعی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

الجواب : ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اس بڑی آگ کی طرف کھینچ کر لے جانے والا۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے **واما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین** "اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے": تفسیرات احمدیہ میں ہے **دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع** "اس آیت کے حکم میں ہر کافر و مبتدع اور فاسق داخل ہے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے **ولا ترکنوا الی الذین ظلموا**

فتمسکم النار: ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی" صحیح مسلم کی حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں **ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم** "ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں" مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں (جل و علا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس بات کی طرف بلائیں یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے۔ اور جس بات سے منع فرماویں بلا شبہ سراسر ضرر و بلا ہے۔ مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر جو ان کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اس کی تاویلوں پر ہرگز کان نہ رکھو۔ رہزن جو جماعت سے باہر نکال کر کسی کو لے جانا چاہتا ہے۔ ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن مارے گا مال لوٹے گا شامت اس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہو لے۔ ارے! مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں منع فرماتے ہیں وہ تمہاری جان سے بڑھ کر تمہارے خیر خواہ ہیں **حریص علیکم** تمہارا مشقت میں پڑنا ان کے قلب اقدس پر گراں ہے۔ **عزیز علیہ ما عنتم** واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چہیتی ماں اکلوتے بیٹے پر۔ **بالمؤمنین رؤف الرحیم** ارے ان کی سنو ان کا دامن تھام لو۔ ان کے قدموں سے لپٹ جاؤ۔ وہ فرماتے ہیں **ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم:** ان سے دور رہو اور ان کو اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں۔ کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں" ابن حبان و طبرانی و عقیلی کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

لا تئوا کلوھم ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا تشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم

ترجمہ: "ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ پانی نہ پیو ان کے پاس نہ بیٹھو ان سے رشتہ نہ کرو وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ نہ ان کی نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔"

○ امیرالمؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ' نے مسجد اقدس نبی صلی

اللہ علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانہ خلافت لے آئے اس کے لیے کھانا منگوایا جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اٹھوا لیا جائے اور اسے نکال دیا جائے۔ سامنے سے کھانا اٹھوا لیا اور نکلوا دیا۔

○ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے۔ فرمایا **لا تقرأه منی السلام فانی سمعت انه احدث** "میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سنا ہے کہ اس نے کچھ بدمذہبی نکالی ہے۔

○ سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کو راستہ میں ایک بدمذہب ملا۔ کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا میں سننا نہیں چاہتا عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا **ولا نصف کلمته** : "آدھا کلمہ بھی نہیں۔" لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے؟ فرمایا از انشیاں منہم ہے۔

○ امام محمد بن سیرین شاگرد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی۔ کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں۔ فرمایا میں سننا نہیں چاہتا۔ انہوں نے اصرار کیا فرمایا یا تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھا جاتا ہوں۔ آخر وہ خائب و خاسر چلے گئے۔ لوگوں نے عرض کی اے امام آپ کا کیا خرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے فرمایا میں نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویلیں لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائیں تو ہلاک ہو جاؤں۔

ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرات ہے۔ **ولا حول ولا قوۃ الا باللہ:** اور ایسی جگہ مال دینا وہی پسند کرے گا۔ جو دین نہیں رکھتا یا عقل سے بہرہ نہیں۔ "یکے نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ" ہمسایہ کون وہ بئس القرین شیطان کے ساتھ ؤش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا مال بھی گیا اور خرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا۔ **خسر الدنیا و لاخرۃ ذالک ھو الخسران ا مبین** دیکھو ایمان کی راہ وہ ہی ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ

و آلہ و سلم نے بتائی۔ **اياكم و اياهم لا يضلونكم و لا يفتنونكم۔** "ان سے دور رہو انہیں اپنے سے دور کرو کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں یہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں" دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے رب عزوجل نے بتائی۔ **فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظلمين** "بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ (رسائل رضویہ جلد اول و دلائل القاہرہ ص ۲۷۸ - ۲۹۰ **مخلصا**")

عام بدمذہبوں اور خاص نیچریہ روافض غیر مقلدین تفضیلیہ وہابیہ کے حق میں کیا احکام ارشاد ہوئے ان سے برتاؤ کیسا چاہیے: بدمذہب جتنے ہیں سب گمراہ ہیں فتنہ پرداز ہیں ظالم ہالک ہیں ان کی اہانت واجب۔ ان کی توقیر حرام۔ ان سے بغض رکھنے انہیں اپنے سے دور ہانکنے کا حکم ہے۔ وہ مفسد ہیں انہوں نے دین کو پارہ پارہ کر دیا۔ ان سے میل جول حرام ہے۔ ان سے دوری واجب ہے اہل سنت کے سوا سب کلمہ گو اہل قبلہ گمراہ و فاسق' بدعتی' ناری ہیں۔ صحابہ کرام سے آج تک تمام امت مرحومہ کا اس پر اجماع ہے۔ مسلمانوں پر ان کا ضرر کافروں سے زائد ہے۔ ان کی بات لاعلاج مرض ہے۔ ان کے مکر سے پہاڑ ٹل جاتے ہیں وہ گمراہ و گمراہ گر ہیں شیطان نے جھوٹی ملمع کاری کی دلیلیں انہیں سکھا دی ہیں' ان کے پاس بیٹھنا جائز نہیں۔ احادیث کا ارشاد ہے ان سے دور بھاگو' انہیں اپنے سے دور کرو۔ کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں' کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ وہ بیمار پڑیں تو عیادت کو نہ جاؤ' مریں تو جنازے پر نہ جاؤ' ملیں تو سلام نہ کرو ان کے پاس نہ بیٹھو' ساتھ کھانا نہ کھاؤ' پانی نہ پیو' شادی بیاہت نہ کرو' ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو' ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو' نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ان سے بیزار ہیں' وہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے بے تعلق ہیں' ان پر جہاد کافران ترک و دیلم پر جہاد کی مثل ہے۔ انہوں نے دین کو اوندھا کر دیا۔ یہود و نصاریٰ کی طرح گمراہی کے جوش میں ابل پڑے جب انہیں دیکھو درشتی و سختی و ترش روئی سے پیش آؤ۔ اللہ عزو جل ان سے بغض رکھتا ہے۔ وہ پل صراط پر گذر نہ سکیں گے۔ کھیوں اور پتنگوں کی طرح آگ میں گر پڑیں گے۔ ان کی بات سننی منع ہے۔ ان کی گمراہی کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے۔ جو انہیں جھڑکیں اس کا دل اللہ تعالی

امن و ایمان سے بھر دے۔ جو ان کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے بڑی گھبراہٹ سے پناہ بخشے' ان کے علماء کیڑے ہیں۔ زبان کے عالم دل کے منافق ہیں۔ ان کے ہاتھوں امت کی خرابی ہے۔ ان سے خدا کی پناہ مانگو' ان سے بڑھ کرامت پر کسی کا اندیشہ نہیں' بدمذہب تمام جہان سے بدتر ہیں' سگ و خوک سے بدتر ہیں' جہنم کے کتے ہیں۔ وہ دجال سے بھی زیادہ اندیشہ ناک ان کا نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج' عمرہ' فرض' نفل کچھ قبول نہیں۔ وہ اسلام سے نکل گئے جیسے آٹے سے بال۔ بدمذہب اگر حجر اسود و مقام ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل کیا جائے اور صابر طالب ثواب خدا رہے جب بھی اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں ڈالے۔ وہ سب جہنمی ہیں انہوں نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی۔ ان سے بچو' جو ان سے بغض رکھ کر ان سے منہ پھیرے اس کا دل چین اور اطمینان سے بھر جائے جو ان کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اس کے سو درجے جنت میں بلند فرمائے۔

نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے بعض اصحاب معاصی سے منہ پھیر لیا اور ان کے سلام کا جواب نہ دیا پھر بدمذہب تو بدمذہب ہے۔ صحابہ و تابعین و ائمہ دین نے ان کی بات کا جواب نہ دیا۔ ان کے سلام کا جواب نہ دیا' ان کے پاس بیٹھنے سے منع فرمایا' انہیں بات نہ کرنے دی۔ قرآن کی آیت اپنے سامنے پڑھنے یا کوئی حدیث بیان کرنے نہ دی۔ ایک نے فرمایا جو ان کے یہاں جائے ہمارے پاس نہ آئے۔ ایک نے قسم کھائی کہ بدمذہب سے کبھی بات نہ کروں گا' ان کے جنازے پر نہ گئے' ان کی نماز نہ پڑھی' اہل مدینہ نے بدمذہب کو شہر سے نکال دیا' جہاں گیا وہاں بھی لوگ اس کے پاس نہ بیٹھے' ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی' حدیث ترک کی' ان سے حدیث لینے کی ممانعت فرمائی' انہیں دجال بتایا' مسجد میں ان کے پاس کھڑے ہونے سے حیاء کی۔

ائمہ فرماتے ہیں ان کے جلسے میں نہ جائے' ان کے پاس نہ پھٹکے' عیدوں اور خوشی کے وقتوں میں انہیں مبارکباد نہ دے' مرے پیچھے ان کا نام لے تو دعائے رحمت نہ کرے' اللہ کے لئے ان سے عداوت اور اس میں ثواب عظیم کی امید رکھے' جب بدمذہب سامنے سے آتا ہو تو دوسری راہ سے چلا جائے نیچری زندیق ہیں' دشمنان دین ہیں' فاسق ہیں' انہیں اسلام سے اصلاً لگاؤ نہیں' وہ سخت خبیث کافر مرتد

ہیں، ان کی کلمہ گوئی اور نماز بہ قبلہ محض بے سود اور ان کی تاویلیں سراسر مردود۔ جو ان کے کفر میں شک کرے خود کافر ہے اسی طرح مرزائی، رافضی، دیوبندی، وہابی انہیں اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

فیصلہ ہو گیا کہ مسلک اعلیٰ حضرت یہ ہے:

کہ منکرین شان رسالت و مرتکبین عظمت نبوت دشمنان صحابہ و باغیان اہل بیت کے ساتھ اتحاد نہیں ہونا چاہیے مشترکہ میٹنگیں اور مشترکہ پلیٹ فارم اور مشترکہ عام اجلاس نہیں ہونا چاہیے سیدنا مجدد اعظم امام اہلسنّت سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کسی رو رعایت کے بغیر جملہ مرتدین و فرقہائے باطلہ کا نام بنام ارشاد فرما دیا۔ بات گول مول نہیں رکھی اب —— نورانی میاں کو چاہیے کہ وہ اپنے عظیم والد ماجد کی مدینہ منورہ میں قدم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں لکھی ہوئی ایمان افروز روح پرور تحریر پر عمل کریں بد مذہبوں بے دینوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو جائیں اور جس مسلک اعلیٰ حضرت پر انہیں فخر ہے۔ اس قابل فخر مسلک اعلیٰ حضرت پر عمل بھی فرمائیں ایک عالم دین۔ ایک حق و صداقت کی نشانی۔ ایک ابن خلیفہ اعلیٰ حضرت کے ہرگز شایان شان نہیں کہ وہ تحفظ ناموس رسالت کے لیے توہین رسالت بل میں ترمیم رکوانے کے لئے دیوبندیوں، وہابیوں مودودیوں شیعہ رافضیوں غیر مقلدوں کیساتھ ملتا پھرے اور ان کے ساتھ متحدہ و مشترکہ جلسوں میں ایک سٹیج پر خطاب کرے اور عملاً مرتکبین توہین کی گستاخیوں پر پردہ ڈالے یہ ہم اس لئے بھی عرض کر رہے ہیں کہ نورانی میاں کے اپنے بقول ان کا اور ان کے والد بزرگ وار عالمی مبلغ اسلام خلیفہ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی قادری رضوی میرٹھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلک۔ مسلک اعلیٰ حضرت ہے۔ اور مسلک اعلیٰ حضرت کیا ہے! وہ ہم نے بحوالہ کتب اعلیٰ حضرت عظیم البرکت (قدس سرہ) ثابت کر دیا بلکہ یہ ایک نمونہ پیش کر دیا ہے ورنہ اس موضوع پر مزید سینکڑوں حوالہ جات مل سکتے ہیں۔

یہی مودبانہ ملتجیانہ استدعا ہم محدث اعظم پاکستان نائب اعلیٰ حضرت مظہر صدر شریعت علامہ ابوالفضل مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ، العزیز کے

فرزند گرامی مولانا صاحبزادہ حاجی فضل کریم صاحب حامد رضوی سے کریں گے کہ آپ کے عظیم القدر والد گرامی حضور سید نا محدث اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ الرضوان اصول و فروعات میں مسلک اعلیٰ حضرت کے تابع تھے حضرت علامہ مولانا شاہ وصی احمد صاحب محدث سورتی اور سیدنا شاہ علی حسین اشرفی میاں کی طرح اصول و فروعات کے ایک مسئلہ میں بھی مسلک اعلیٰ حضرت سے اختلاف نہ رکھتے تھے آپ کے والد گرامی کا شجرہ مبارکہ اور زندگی بھر کا طرز عمل شہادت دے رہا ہے سیکڑوں نہیں ہزاروں واقعات ہیں کہ وہ مسلک اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت کے تابع تھے اور کبھی کسی بدمذہب بد عقیدہ بے دین سے اتحاد و اشتراک تو بڑی بات ملنا تک گوارا نہ فرمایا بلکہ بدمذہبوں سے ملنے والے پلپلے سینوں تک سے ملنا پسند نہ فرماتے تھے آپ کا موجودہ طرز عمل سنیت رضویت کی سفید پاکیزہ چادر پر بدنما داغ ہے چند حوالہ جات موجود و حاضر خدمت ہیں۔

محدث اعظم کا مقدس طرز عمل: ۱۹۵۲ء میں مرزائیوں قادیانیوں کے خلاف تحریک چلی تو مسلمہ اکابر کے برعکس چند سیاسی ذوق رکھنے والے سنی علماء بھی اس تحریک میں شامل ہو گئے جب کہ صف اول کے مسلم اکابر اہلسنّت مثلاً امام اہلسنّت محدث اعظم پاکستان علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب امیر اہلسنّت مفتی پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب تاج العلماء مفتی محمد عمر نعیمی مراد آبادی شیخ التفسیر مفتی احمد یار خاں صاحب و قدست اسرارھم، مشترکہ تنظیم مشترکہ پلیٹ فارم مشترکہ جلسوں سے علیحدہ رہے دیوبندیوں وہابیوں غیر مقلد وہابیوں مودودی وہابیوں شیعہ رافضیوں و غیرھم، سے ہرگز ہرگز اشتراک و اتحاد نہ کیا بلکہ حضرت علامہ مفتی ابوالبرکات سید احمد صاحب قادری رضوی مفتی اعظم پاکستان نے تو اپنے حقیقی بھائی کے خلاف ہفت روزہ رضوان میں مضامین شائع کرائے صاحبزادہ حاجی فضل کریم حامد رضوی کے عظیم المرتبت والد گرامی کا طرز عمل کیا تھا وہ صاحبزادگان محدث اعظم پاکستان کی سرپرستی و نگرانی میں چھپنے والی کتاب ”محدث اعظم پاکستان“ سے واضح ہے لکھا ہے۔

○ ”بعض جوانان اہلسنّت نے جوش کا مظاہرہ کیا اور آپ سے عرض کیا کہ

آپ بھی مشترکہ محاذ میں شرکت فرمائیں لیکن آپ کے موقف میں ذرا بھر لچک نہ آئی انہی (۱۹۵۳ء کی تحریک کے) ایام میں ایک جمعہ کے موقع پر فرمایا اگر میرے مرید میرے شجرے میرے منہ پر ماریں اور تحریک ختم نبوت کے متحدہ محاذ میں شرکت کر جائیں مگر میں ہرگز ہرگز (گستاخان رسالت) بدمذہبوں کے ساتھ اتحاد نہیں کر سکتا" (محدث اعظم پاکستان ص ۱۸۲)

اسی دور (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء) کا ایک واقع چوہدری مختار انور ایڈووکیٹ (سپریم کورٹ) حال مقیم اسلام آباد نے یوں بیان فرمایا

○ "ایک روز کانگریسی دیوبندی مولوی تاج محمود اور اہلحدیث کا سیکرٹری میرے اور خان محمد عمر خاں ایڈووکیٹ کے بار روم میں آئے اور کہا کہ حضرت (شیخ الحدیث) صاحب سے تحریک کے سلسلہ میں ملاقات کرنا چاہتے ہیں آپ دونوں ہمارے ساتھ چلیں، چنانچہ بعد دوپہر حسب پروگرام ہم ان کے ساتھ حضرت صاحب (محدث اعظم علیہ الرحمتہ) کی خدمت میں حاضر ہوئے ان (دیو بندی اور غیر مقلدین) لوگوں نے حضرت صاحب سے۔ (متحدہ مشترکہ) تحریک میں شامل ہونے کے لئے کہا اور کہا آپ (یعنی حضرت صاحب محدث اعظم پاکستان) صدر ہوں گے اور وہ (یعنی دیوبندی وہابی غیر مقلد مولوی) ان کے سپاہی .... (چوہدری مختار انور ایڈووکیٹ اور خان محمد عمر خاں صاحب) سوچ رہے تھے کہ ان لوگوں نے چالاکی سے کام لیا ہے دیکھیں حضرت صاحب کیا کرتے ہیں ان دونوں نے اپنا تعارف یوں کرایا ایک دیوبندی ہیں اور دوسرے اہلحدیث حضرت صاحب (محدث اعظم پاکستان) نے فوراً ارشاد فرمایا آپ حضرات اپنے غلط عقائد سے توبہ کرلیں تو آپ تحریک کے صدر اور میں آپ کا سپاہی اور رضا کار بننے کو تیار ہوں دونوں ششدر رہ گئے اور اٹھ کر چلے گئے۔

(کتاب محدث اعظم پاکستان ص ۱۸۳ - ۱۸۲ جلد دوئم)

حضرت علامہ مولانا مفتی قاری محمد محبوب رضا خان صاحب رضوی بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ، تلمیذ ارشد حضرت صدر الشریعہ و خلیفہ حضور سیدنا حجتہ الاسلام و حضرت سیدنا مفتی اعظم قدس سرھما رقمطراز ہیں تحریک ختم نبوت

(۱۹۵۲ء) کا زمانہ ہے تحریک اپنے شباب کے دور میں داخل ہو چکی .... غیر تو غیر اپنوں کا سخت اصرار ہے کہ پلیٹ فارم مشترک ہونا چاہیے بعض جوشیلے نوجوان (اہلسنّت) بضد ہیں کہ دوسری جماعتوں (مخالفین اہلسنّت) کے ساتھ مل کر تحریک ختم نبوت چلائی جائے مگر (محدث اعظم پاکستان) شیخ الحدیث اپنے اٹل فیصلہ پر نہایت خود اعتمادی کے ساتھ عمل پیرا ہیں اور فرماتے ہیں ہم غیروں کے ساتھ اشتراک عمل کو مناسب نہیں خیال کرتے ہم مطالبات کی پوری حمایت کرتے ہیں مگر گرفتاریاں ہم اپنے پلیٹ فارم سے دیں گے ناموس رسالت کی حفاظت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ بہانا ہمارے واسطے باعث فخر و مباہات ہے مگر اہانت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کرنے والوں (دیوبندیوں وہابیوں مودودیوں) سے اشتراک عمل کسی طرح بھی پسند نہیں کریں گے چنانچہ اپنے اس صحیح فیصلہ پر آخر دم تک ڈٹے رہے اور جامعہ رضویہ کے پلیٹ فارم سے گرفتاریاں جاری رہیں کاش دیگر علماء اہلسنّت نے بھی شیخ الحدیث .... (حضرت محدث اعظم پاکستان) کی طرح غیروں سے اپنے پلیٹ فارم کو پاک رکھا ہوتا تو تحریک اس طرح ناکام نہ ہوتی شیخ الحدیثؒ نے اس نازک موقع پر مصلحت بنی سے قطعاً" کام نہیں لیا اور اپنے مسلک سے سرمو انحراف نہیں کیا۔ بالآخر ان کی اصابت رائے کو ان لوگوں نے بھی مانا جو اس وقت اس رائے سے سخت اختلاف رکھتے تھے وہ لوگ یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ شیخ الحدیث صاحب حق فرماتے تھے اور شیخ الحدیثؒ حق پر تھے (ماہنامہ "نوری کرن بریلی شریف محدث اعظم پاکستان نمبر ص ۲۳ - ۲۴)

صاحبزدگان حضرت محدث اعظم پاکستان کی زیر نگرانی و زیر سرپرستی چھپنے والی کتاب "محدث اعظم پاکستان" میں لکھا ہے

○ "اسی نوعیت کا یک واقعہ جماعت اسلامی کے بانی مودودی صاحب کے جلسہ سے متعلق چوہدری مختار انور (ایڈووکیٹ) کی زبانی سنئے اور آپ کی صلابت دینی کا اندازہ فرمائیں .... جماعت اسلامی نے لائلپور (فیصل آباد) ایک بہت بڑے جلسے کے انعقاد کا اعلان کیا اور انکے لائل پور کے امیر نے مجھے (چوہدری مختار انور کو) کہا کہ حضرت صاحب کو جلسہ میں تشریف لانے کی دعوت دینی ہے آپ میرے ساتھ حضرت صاحب کے پاس چلیں میں

ان کے ہمراہ حاضر خدمت ہوا .... امیر صاحب (جماعت اسلامی لائلپور) نے حضرت صاحب کو دعوت نامہ پیش کیا۔ اور کہا آپ ضرور تشریف لائیں اور وعدہ فرمائیں (حضرت محدث اعظم پاکستان) نے فرمایا کہ اگر میں آپ کے جلسہ میں آیا تو مودودی صاحب سے ان کے عقیدہ و مسلک کے متعلق وہ سوال کروں گا جو ان کے بارے اپنی تقریروں میں کہتا ہوں کیونکہ یہ میرا دینی فرض ہے اس پر وہ امیر صاحب کہنے لگے اچھا آپ تشریف نہ لائیں"۔

(کتاب محدث اعظم پاکستان ص ۱۸۳ جلد دوئم)

○ مولوی قاضی احسان احمد شجاع آبادی دیوبندی مکتب فکر کی مجلس احرار اسلام کی روح رواں تھا ۱۳۷۵ھ میں جب آپ دوسری مرتبہ حرمین طیبین سرکار اعظم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت حاضری کے لئے جا رہے تھے تو ملتان ریلوے اسٹیشن پر امام اہلسنّت نائب اعلیٰ حضرت محدث اعظم پاکستان رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا بے مثال تاریخی استقبال ہوا پھولوں کے ہاروں سے پورا اسٹیشن مہک اٹھا۔ تکبیر و رسالت و غوثیت اور محدث اعظم پاکستان زندہ باد نائب اعلیٰ حضرت کے فلک بوس نعروں سے فضا معمور ہو گئی۔ ہزاروں عوام و علماء کرام آپ کی زیارت و دست بوسی سے مشرف ہو رہے تھے او رنائب اعلیٰ حضرت مظہر صدر الشریعت آئینہ جمال حجتہ الاسلام محدث اعظم پاکستان کے جمال جہاں آراء اور چہرہ انور کی زیارت سے مشرف ہو رہے تھے اسی دوران "دیوبندی عقائد کے حامل مشہور عالم اور احراری رہنما قاضی احسان احمد شجاع آبادی .... نے بھی چاہا کہ میں بھی آپ سے مصافحہ کر لوں اس نیت سے وہ اہلسنّت کے مجمع میں شامل ہو کر حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ' کے سامنے آیا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھائے (آپ نے اپنی نور بصیرت سے پہچان لیا کہ بدمذہب ہے) اچانک آپ نے ہاتھ روک لیا (حالانکہ تمام احباب اہلسنّت حاضرین سے مصافحہ فرما رہے تھے) اور پوچھا آپ کون ہیں (اصل الفاظ حضرت کے یہ تھے آپ کی تعریف) اس نے کہا مجھے قاضی احسان شجاع آبادی کہتے ہیں آپ نے دوسرا سوال کیا کہ .... دیوبندی مولویوں نے جو کفری عبارات لکھی ہیں اس بارے میں

آپ کا کیا عقیدہ ہے؟ قاضی صاحب .... کہنے لگے میں یہاں مناظرہ کے لئے نہیں آیا صرف آپ سے مصافحہ کرنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا اس فقیر نے کبھی کسی بے دین بدمذہب سے مصافحہ نہیں کیا آپ سے مصافحہ نہیں کروں گا"
(محدث اعظم پاکستان جلد ۲ ص ۱۷۸)

یہ تو تھیں مخالفین اہلسنّت کیساتھ ملنے جلنے اور اشتراک عمل و عدم اتحاد کی باتیں اب بدمذہبوں سے ملنے والے سنی حضرات کے متعلق غیرت ایمانی کے مظہر چند واقعات ملاحظہ ہوں۔

○ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ میں آپ کو شرف بیعت و خلافت سراج المشائخ سیدنا شاہ محمد سراج الحق چشتی صابری قادری قدس سرہ' سجادہ نشین حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پتی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے حاصل ہے قیام پاکستان کے بعد جب آپ سیدنا حضور مفتی اعظم شہزادہ اعلیٰ حضرت و سیدنا حضرت صدرالصدور صدر الشریعہ خلیفہ اعلیٰ حضرت کے حکم پر لائلپور (فیصل آباد) تشریف لائے یادگار رضا جامعہ رضویہ مظہر اسلام قائم فرمایا سیدنا شاہ محمد سراج الحق رحمتہ اللہ علیہ کے صاحبزادہ ظہور الحق صاحب بھی لائلپور سکونت پذیر ہوئے اور انہوں نے سراجیہ ہائی سکول قائم کیا اور اس میں ایک جلسہ رکھا اور حضرت قبلہ محدث اعظم پاکستان قدس سرہ' کو بھی شمولیت کی دعوت دی جس وقت حضرت محدث پاکستان وہاں رونق افروز ہوئے تو دیکھا کہ چند دیوبندی وہابی بدعقیدہ مولوی صاحبان بھی وہاں موجود ہیں حضرت فوراً ہی اسی وقت واپس تشریف لے آئے:

○ فقیہ العصر مولانا مفتی محمد اعجاز ولی الرضوی رحمتہ اللہ علیہ سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت کے مقدس خاندان کے عظیم فرد تھے محدث اعظم پاکستان اور حضرت سیدی صدر الشریعہ کے تلامذہ میں سے بھی تھے اور حضرت مولانا مفتی تقدس علی خان صاحب قادری رضوی بریلوی داماد حجتہ الاسلام قدس سرہ' کے بھائی تھے کتاب محدث اعظم پاکستان میں لکھا ہے کہ ایک موقع پر مولانا مفتی اعجاز ولی خاں (م ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء)" لاہور میں مختلف العقائد علماء کے ایک مشترکہ اجلاس میں آپ کو شریک ہونے کی دعوت دینے کے لئے

لائلپور حاضر ہوئے اور مجوزہ جلسہ کی دعوت دی آپ نے سختی سے دعوت کو مسترد کردیا اور فرمایا مفتی صاحب! اگر آپ کی نسبت بریلی شریف نہ ہوتی تو فقیر آپ سے ہمیشہ کے لئے تعلقات منقطع کرلیتا۔

(محدث اعظم پاکستان جلد دوم ص ۱۹۱)

صاحبزادہ فیض الحسن صاحب سنی العقیدہ تھے اور ایک شعلہ نواء عظیم خطیب تھے مگر دیوبندی احرار تنظیم میں مولوی عطا اللہ بخاری دیوبندی کے رفیق و ہمدم تھے تمام فرقوں سے ان کا ملنا جلنا تھا اور ہر اسٹیج پر خطاب کرنا ان کا کام تھا ان کا ایک واقعہ کتاب محدث اعظم پاکستان کی زبانی سنئے۔

"حضرت صاحبزادہ سید فیض الحسن صاحب نے اس واقعہ کو حضرت شیخ الحدیث (محدث اعظم پاکستان) قدس سرہ' کے چہلم پر جلسہ عام میں بیان فرمایا ایک دفعہ (منڈی) ڈھاباں سنگھ میں کسی نے میری دعوت کی! وہاں حضرت شیخ الحدیث بھی موجود تھے میں خوش تھا کہ ملاقات ہو گی مگر جب میں وہاں (جہاں محدث اعظم پاکستان تشریف فرما تھے) گیا تو حضرت صاحب نے دروازہ نہ کھولا (ملاقات نہ فرمائی) میرے دل میں رنجش پیدا ہوئی کہ حضرت نے یہ مناسب نہیں کیا میں نے بھی عہد کرلیا کہ آئندہ کبھی نہ ملوں گا تین سال کے بعد میں (آستانہ) آلو مہار شریف میں سو رہا تھا میرے جد امجد کی زیارت ہوئی انہوں نے ایک دعوت میں بلایا اور فرمایا کہ آؤ ایک عظیم شخصیت سے تعارف کرواتا ہوں میرے جد امجد نے ایک بزرگ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ بزرگ مولوی محمد سردار احمد صاحب ہیں ان سے ملو۔ ان کی خدمت بجالایا کرو میں اس خوب سے اتنا متاثر ہوا کہ میری کیفیت ہی بدل گئی اس خواب کی تعبیریوں ہوئی کہ حضرت مولانا محمد صادق صاحب (گوجرانوالہ) نے ایک خاص دعوت میں بلایا۔ (صاحبزادہ فیض الحسن صاحب نے حسام الحرمین شریفین پر تصدیق اور دستخط کئے) حضرت شیخ الحدیث نے پرنم آنکھوں سے مجھے سینے سے لگایا میری دنیا بدل گئی" (دیوبندی مجلس احرار سے علیحدہ ہو کر مسئلہ تکفیر میں متفق ہو گئے)۔ (محدث اعظم پاکستان ص ۱۸۴ - ۱۸۵ جلد ۲)

کہاں تک حوالے نقل کیے جائیں اس کے لیے ایک دفتر اور وقت طویل درکار ہے فقیر کے زمانہ طالب علمی ۱۹۵۸ء کا واقع ہے۔

○ ایک صاحب حاضر خدمت ہوئے عرض کیا حضور ہمارے محلّہ میں ایک بہت ہی غریب و نادار بدعقیدہ مخص رہتا ہے اس کی غربت دیکھی نہیں جاتی اس کو زکوٰۃ دے دیا کریں؟ فرمایا توبہ نہیں کرتا؟ کہا اپنے عقیدہ میں سخت ہے فرمایا "اس کو پالنا ہے کہ توہین و تنقیص شان رسالت کرتا رہے"

○ فرمایا "میں رہتا گول باغ میں ہوں مگر میرا عقیدہ و مسلک گول مول نہیں (یعنی صلح کلی نہیں)

○ جو مولوی سنی ہو کر بدعقیدہ مسلک والوں کے جلسوں میں آتا جاتا، فرماتے پلپلا ہے ہر دیگ کا چچہ ہے۔

○ اکثر کچے پلے سینوں کو فرماتے ہمارا مذہب فٹ بال نہیں ادھر سے ٹھوکر لگی ادھر ادھر سے ٹھوکر لگی ادھر۔

○ دورہ حدیث شریف کے اختتام پر جلسہ دستار فضیلت کے موقع پر فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کرام کو ہدایات دیتے ہوئے ارشاد فرماتے سنی علماء دین کے پہرے دار ہیں جو پہرے دار چوروں سے مل جائے وہ غدار ہے یونہی جو عالم دین بدمذہب بدعقیدہ بے دینوں۔ دین کے چوروں سے مل جائے .... وہ دین کا چوکیدار نہیں چوروں کا ساتھی ہے۔

○ ایک بار حضرت علامہ مولانا شاہ محمد عارف اللہ قادری رضوی رحمتہ اللہ علیہ تعالٰی علیہ نے غلام خاں کو ان کے عقائد پر تنقید کرتے ہوئے وہابی کہہ دیا غلام خاں نے عدالت میں مقدمہ دائر کیا کہ میں اہلسنّت ہوں مجھے وہابی کہہ کر سخت بدنام کیا گیا ہے عدالت نے کہا اب جب کہ مولوی غلام خاں خود کو سنی کہہ رہا ہے وہابی ہونے سے انکار کر رہا ہے تو آپ بھی ان کو سنی تسلیم کریں تو مولانا شاہ عارف اللہ رحمتہ اللہ تعالٰی علیہ" نے کہا جب یہ خود وہابی ہو کر وہابی ہونے سے عدالت میں انکار کر رہا ہے تو میں اس کو سنی کہتا ہوں جب قبلہ محدث اعظم" پاکستان کو یہ معلوم ہوا تو سخت ناگوار گزرا اور مولانا محمد ابراہیم خوشتر کے ذریعہ ان کو لائلپور بلا کر فرمایا آپ کو اچھی طرح معلوم ہے وہابی تھالی کے بینگن کی طرح کبھی ادھر کبھی ادھر جاتا ہے کبھی گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا ہے آپ کو چاہئے تھا وہابیت اور بانی وہابیت ابن عبدالوہاب نجدی

اور فتاویٰ رشیدیہ میں وہابیوں کو اچھا او ران کے عقائد کو عمدہ قرار دینے والے مولوی گنگوہی اور خود کو اشرف سوانح میں وہابی تسلیم کرنے والے تھانوی صاحب پر مولوی غلام خاں سے فتویٰ لینا تھا غلام خاں وہابی نہیں تھا تو وہابیت پر ضرور فتویٰ دیتا مولانا شاہ عارف اللہ صاحب علیہ رحمتہ نے فوراً رجوع فرمایا اور اسی زمانہ میں ہفت روزہ رضائے مصطفیٰ اور سالک میں اعلان فرمایا کہ میں آج بھی غلام خاں کو وہابی جانتا ہوں۔ الغرض اس واقعہ سے حضرت کو اتنی ناگواری ہوئی کہ مولانا شاہ علامہ محمد عارف اللہ صاحب قادری قدس سرہ کو فوراً طلب کرنا پڑا۔

مجاہد ملت مولانا علامہ عبدالحامد صاحب بدایونی رحمتہ اللہ علیہ کا واقعہ بہت مشہور ہے وہ بعض مشترکہ جلسوں اور ایک جلوس میں شامل ہوئے حضرت محدث اعظم پاکستان کے دل پر چوٹ لگی اور کچھ عرصہ کے بعد جب مولانا علامہ بدایونی عین دورہ حدیث شریف کے اسباق کے دوران تشریف لائے تو حضرت نے مطلقاً" التفات نہ فرمایا بعد میں علامہ بدایونی نے کہا حضرت میں عبدالحامد بدایونی ہوں فرمایا فقیر خوب جانتا ہے آپ مولانا عبدالحامد بدایونی ہیں اور وہابیہ ہندوستان کا آپ کے آباؤ اجداد حضرت مولانا شاہ فضل رسول بدایونی حضرت مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہم نے خوب رد کیا ہے اور آپ اس عظیم خانوادے کے چشم و چراغ ہو کر وہابیوں سے اتحاد کرتے ہیں مشترکہ جلسوں میں شریک ہوتے ہیں وغیرہ علامہ بدایونی علیہ رحمتہ نے فرمایا حضرت اس وقت کچھ حالات ایسے تھے اکابر اہلسنت کے مسلک سے میں بخوبی واقف ہوں حضرت محدث اعظم پاکستان نے فرمایا دین حالات کے تابع نہیں حالات کو دین کے تابع ہونا چاہئے طویل گفتگو ہوئی اس کے بعد مولانا بدایونی کسی مشترکہ جلسہ یا تحریک میں شامل نہ ہوئے اور لائلپور عرس امام اعظم اور جلسہ دستار فضیلت و عرس و چہلم میں آنا جانا رہا.........

جناب صاحبزادہ فضل کریم صاحب کے جلیل القدر عظیم المرتبت والد گرامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک سو کے لگ بھگ اہم مکتوبات فقیر کے پاس محفوظ ہیں صرف ایک باطل سوز ایمان افروز صلح کلیت شکن مکتوب عالی کی

جھلک ملاحظہ ہو یہ مکتوب سولہ ذوالحجہ ۱۳۷۴ھ کا تحریر فرمودہ ہے رقم طراز ہیں۔

○ ۷۸۶/۹۲ محب محترم زید لطفہ —— سلام مسنون —— خیروعافیت۔
مزاج گرامی لفافہ ملا کاشف احوال ہوا .... آج کل تو عجیب معاملہ ہے شیعہ رافضی بھی اہلسنت کے مذہبی اسٹیج پر تقریر کر جاتے ہیں۔ بلکہ حنفی نما مولوی تو ان کا بڑا اعزاز کرتے ہیں بھائی بھائی کہہ کر پکارتے ہیں خندہ پیشانی سے ان سے ملتے ہیں اکٹھے کھاتے پیتے ہیں ہمارے نزدیک ایسے مولوی بڑے بے شرم بے حیا ہیں جو شخص حضرت صدیق اکبر' حضرت عمرفاروق اعظم کے ایمان تک کا قائل نہ ہو ان کی شان میں گالیاں دے اور یہ حنفی سنی بننے والا اس کی تعظیم کرے لوگوں کے دلوں میں اس کا وقار بٹھائے تف ہے ایسی بے دینی پر .... دیوبندیوں نے مودودی کو پالا ہے جیسے مرزا قادیانی دجال کے عروج کا باعث وہابی تھے اسی طرح مودودی کے عروج کا باعث دیوبندی ہیں یہ سب ایک ہی ہیں پہلے کیا دیوبندی سو رہے تھے والسلام ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ ....

پرانی روحانی ڈاک کو ٹٹولا تو سیدنا حضور امام اہل سنت محدث اعظم پاکستان کا ایک اور باطل سوز صلح کلیت شکن مکتوب گرامی ملا چند الفاظ ملاحظہ ہوں یہ مکتوب گرامی ۸ محرم الحرام ۱۳۷۵ھ کا تحریر فرمودہ ہے۔

○ ۷۸۶/۹۲ محب محترم زید لطفہ —— سلام مسنون خیر و عافیت ——
لفافہ ملا کاشف احوال ہوا .... طارق آباد مسجد نور والے مولوی دیوبندیوں کانگریسیوں کے ساتھ رہتے ہیں ان کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں میل جول رکھتے ہیں .... جس کی وجہ سے دیوبندیت وہابیت پر پردہ ڈالتے ہیں۔ آزادانہ باتیں کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ .... والسلام ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ' ....

حضرت صاحبزادہ .... حاجی فضل کریم صاحب کہاں پہنچ گئے دیکھیں پڑھیں اور غور کریں کیا حضور سیدی محدث اعظم پاکستان علیہ الرحمتہ' کی روح پاک آپ سے خوش ہو گی۔ کیا ان کا روحانی فیض و روحانی تصرف آپ کی دستگیری کرے گا؟۔

ان کے ارشادات عالی بعد ان کے دیکھئے
رہبری کو اپنی ہیں گو رہبر پردے میں ہیں

امام اہلسنت حضور سیدنا محدث اعظم پاکستان قدس سرہ' نے جن جن گول مول صلح کلی پلپلے مولویوں کا رد بلیغ فرمایا آج آپ کو اس ظاہری دنیا میں اس حالت میں دیکھتے تو کیا رنج نہ ہوتا! اور وہ اپنی غیرت ایمانی سے آپ کا رد نہ فرماتے! کیا آج قبر شریف میں ان کی خاطر اقدس پر ملال نہ ہو گا؟

نورانی میاں کے والد محترم: کا خصوصی پیغام ماہنامہ القول السدید لاہور صفر المظفر ۱۴۱۳ھ ص ۵۱ پر شائع ہو چکا ہے اور انہیں اپنے عظیم والد بزرگوار کی باطل سوز کتب: **فرت من قسورة و فتنہ عجیب** پیر تھانوی کا دعویٰ رسالت ——— دیوبندی مولویوں کا ایمان بھی اچھی طرح یاد ہو گا۔ ان کی روح پرور ہدایات کی ایک جھلک ملاحظہ ہو "اے مشتاقان جمال احدی جل جلالہ' والے شیفتگان کمال احمدی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اگر آپ دیدار سید الابرار علیہ الصلوۃ والسلام کے خواہستگار ہیں اور جام کوثر کے طلب گار اور شفاعت کبریٰ کے متمنی ہیں اور رویت پروردگار کے آرزو مند ہیں تو پیران رہزن (بدعقیدہ گستاخ مولویوں) سے بچتے رہئے **فهل انتم منتهون؟** پھر اب تم باز آؤ گے؟ گزشتہ سے توبہ کیجئے اور کسی سچے عاشق محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا مرشد اور پیر طریقت بنائیے۔ محمد عبدالعلیم صدیقی القادری نمبر ۲۳۶ محلہ مشائیخاں میرٹھ شہر ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ۔

ملتجیانہ استدعا: آپ دونوں حضرات بالخصوص پاکستان میں مسلک اعلیٰ حضرت کے علمبردار و پیروکار ہیں اپنے مسلمہ امام مجدد سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمتہ اور اپنے اپنے عظیم والد گرامی کے روشن ارشادات و ہدایات پر عمل کیجئے اپنی عاقبت سنواریئے۔ سنی عوام کے لئے گمراہی کا باعث نہ بنئے اور ہمیشہ کے لئے ان نام نہاد اسلامی۔ قومی ملی اتحادوں سے توبہ کیجئے گستاخوں کا نحوست کے باعث نہ پہلے کبھی ایسے اتحادوں محاذوں کونسلوں سے کوئی فائدہ ہوا نہ

آئندہ ہو گا آپ اپنے ۸۰ فیصد سنی حنفی بریلوی عوام اور اپنے ہزاروں علماء و مشائخ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع فرما کر سینوں کا وسیع تر اتحاد اور عظیم تر محاذ بنا سکتے ہیں۔ اور ہر برائی کے خلاف بھرپور مزاحمت فرما سکتے ہیں تحریک چلا سکتے ہیں بے ادب گستاخ خود مرتکبین توہین و تنقیص کیا خاک تحریک چلائیں گے کیا خاک آپ کے دست بازو بن سکیں گے ....؟ سینوں سے سیدنا امام اہلسنت کے ہمنوا ہو کر دعوت اتحاد دیتے ہوئے عرض ہے۔

غصہ جانے دو آو مل جاؤ　سنی آپس میں سب برادر ہیں
نجدیوں کو جہنم میں جانے دو　دشمن مصطفیٰ ہیں اکفر ہیں

یاد رکھئے! دنیا و آخرت کی فلاح و صلاح برکت و بہتری اسی میں ہے کہ جو قرآن و احادیث کی روشنی میں سیدنا امام اعظم سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرھما' کا مسلک حق ہے۔۔

تیرے غلاموں کا نقش قدم ہے راہ خدا
وہ کیا بہک سکے جو یہ سراغ لے کے چلے

فقیر قادری گدائے رضوی عبدالنبی الولی محمد حسن علی غفرلہ' الولی خادم اہلسنت

تقریظ و تائید

استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا علامہ محمد عبدالرشید صاحب دامت فیوضہم فاضل جلیل خلیفہ محدث اعظم پاکستان قطب عالم حضرت مولانا محمد سردار احمد رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت مولانا علامہ محمد حسن علی قادری رضوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے یہ رسالہ حمیدہ لکھ کر سینوں کو مسلک اعلیٰ حضرت اور محدث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف راغب فرمایا اور بے دینوں وہابیوں دیوبندیوں رافضیوں مرزائیوں سے علیحدہ رہنے کے متعلق قرآن' حدیث اور تاریخی حوالہ جات فراہم فرمائے امام اہلسنّت مجدد دین ملت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ' فرماتے ہیں۔

وہابیہ دیوبندیہ کی صحبت ہزار اعلانیہ کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے

(احکام شریعت ص ۱-۱۳۲)

غلط صحبت سے بعض سنی' وہابی دیوبندی بنتے سنے گئے اور ہندو سکھ عیسائی اعلانیہ کافر بننے والے بہت کم سنے گئے۔

سب سے مضر تر ہیں یہ وہابی
سنی بن بہکاتے یہ ہیں

(اعلیٰ حضرت قدس سرہ')

کافروں سے اتحاد کرنے والے بحکم قرآن کافر ہیں

(فرمان اعلیٰ حضرت قدس سرہ' رسائل رضویہ جلد ۲' ص ۱۵۲)

آیات مبارکہ:

(۱) لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا اباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم ط اولئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ ویدخلھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ط رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ ط اولئک حزب اللہ ط الا ان حزب اللہ ھم المفلحون ○ (سورۃ مجادلہ آخری آیت: پ ۲۸ ـ ع ۳)

ترجمہ: تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے سنتا ہے (خبردار) اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے (کنز الایمان و حسام الحرمین)

گستاخوں کو چھوڑنے والوں کے لئے سات انعامات

پہلا انعام: اولئک کتب فی قلوبھم الایمان

ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم قدرت کے ساتھ ایمان لکھ دیا

آیہ کریمہ کے اس حصے اور اگلے حصے **وایدھم بروح منہ** سے اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے اعداد نکالے تو بارہ سو بہتر ۱۲۷۲ نکلے جو کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمتہ کا سال پیدائش ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں خدا کی قسم اگر میرے دل کو چیر کر دیکھا جائے تو ایک حصے پر **لاالہ الا اللہ** اور دوسرے پر **محمد رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا ہو گا سبحان اللہ یہ ہے خدا اور رسول (جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے گستاخوں کو چھوڑنے کا انعام جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے ایمان لکھ دے وہ کبھی مٹ نہیں سکتا۔

دوسرا انعام: وایدھم بروح منہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی۔

تیسرا انعام: ویدخلھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا

اللہ تعالیٰ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

چوتھا انعام: رضی اللہ عنھم

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا

اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ہر بے دین بدمذہب گستاخ سے علیحدہ رہنے والے صالح مسلمان کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ' کہہ سکتے ہیں۔

پانچواں انعام: ورضوا عنہ

وہ بھی اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے

چھٹا انعام: اولئک حزب اللہ

یہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہے۔

ساتواں انعام: الا ان حزب اللہ ھم المفلحون

خبردار بیشک اللہ ہی جماعت کامیاب ہے۔

گستاخوں سے دوستی کرنے والوں کے لئے سات درے (سزائیں)

پہلا درہ: ان کے دلوں میں ایمان نہیں لکھا جائے گا۔
دوسرا درہ: ان کی رب تعالیٰ امداد نہیں فرمائے گا۔
تیسرا درہ: وہ جنتوں میں کبھی نہیں جا سکتے۔
چوتھا درہ: ان پر اللہ تعالیٰ کا قہر و غضب ہو گا۔
پانچواں درہ: وہ اللہ تعالیٰ سے راضی نہیں ہوں گے۔
چھٹا درہ: وہ شیطان کا ٹولہ ہے (**اولئک حزب الشیطن**)
ساتواں درہ: وہ شیطان کا ٹولہ کبھی کامیاب نہیں ہو گا۔

(از افاضات اعلیٰ حضرت قدس سرہ' تبصرف یسیر)

(۲) **یا یھا الذین امنوا لا تتخذوا بطانتہ من دونکم لا یالونکم خبالا ودّوا ماعنتم ج قد بدت البغضاء من افواھھم ج وما تخفی صدورھم اکبر ط قد بینا لکم الایات ان کنتم تعقلون** (پ ۴ ۔ ع ۳)

ترجمہ: اے ایمان والو غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے' (دشمنی) بیران کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں اور بڑا ہے ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو (کنز الایمان) ـــــــ اللہ تعالیٰ کے

فرمان کی تکذیب اور انکار کا نام کفر ہے۔ دیوبندیوں، وہابیوں رافضیوں، مرزائیوں اور دیگر بدمذہبوں سے دوستی میل جول اور اتحاد کرنے والے اس آیت کا کیسا کیسا رد کرتے ہیں اور کس کس طرح جھٹلاتے ہیں ———

(الف) رب عزو جل فرماتا ہے کسی کافر کو اپنا رازدار نہ بناؤ اور یہ انہیں اپنا رازدار بناتے ہیں یہ واحد قہار کی کھلی ہوئی نافرمانی ہے۔

(ب) رب تعالٰی فرماتا ہے وہ تمہاری بدخواہی اور برائی میں کمی نہیں کریں گے ان سے اتحاد کر کے انہیں اپنا رازدار بنانے والے سمجھتے ہیں کہ وہ کفار ہماری خیرخواہی اور بھلائی میں کمی نہیں کریں گے۔ یہ اللہ عزوجل کی تکذیب ہے۔

(ج) رب عزوجل فرماتا ہے ان کی دلی تمنا ہے تمہیں مشقت اور ایذا پہنچے کفار مرتدین سے دوستی اور اتحاد کرنے والے کہتے ہیں وہ ہمیں مشقت اور ایذا سے بچائیں گے اور راحت اور آرام پہنچائیں گے یہ بھی اللہ تعالٰی کے فرمان کی تکذیب ہے۔

(د) رب تعالٰی نے فرما دیا کہ دشمنی ان کے منہ سے ظاہر ہو چکی ہے اس طرح کہ وہابی دیوبندی یا رسول اللہ علیک الصلوۃ والسلام کہنے والوں کو مشرک کہتے ہیں کئی یا رسول اللہ (علیک الصلوۃ والسلام) کہنے والوں کو انہوں نے شہید کر دیا اور جو تعظیم کے کام سنی کرتے ہیں ان پر شرک و بدعت کے فتوے لگاتے ہیں پھر بھی ان سے محبت کرنے والے ان کے ساتھ دوستی کے عہد باندھ کر اللہ کے فرمان کا رد کرتے ہیں۔

(ر) اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو دشمنی اور عداوت ان کے دلوں میں چھپی ہوئی ہے۔ وہ اور بڑی ہے۔ معاذاللہ۔ اگر وہابیوں دیوبندیوں کی حکومت ہو جائے تو جس قدر سینوں سے ان کی عداوت ہے یا رسول اللہ علیک الصلوۃ والسلام کہنے والا ایک نہ چھوڑیں مگر ان سے اتحاد کرنے والے اللہ تعالٰی کے ہر فرمان کو جھٹلاتے اور اس کا رد کرتے ہیں۔ **ولا حول ولا قوۃ الا باللہ**

(۳) بشر المنفقین بان لهم عذابا الیما ۝ الذین یتخذون الکفرین اولیاء من

دون المئومنین ابتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعا○

(پ ۵ ع ۱۷)

ترجمہ: ”خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کے لئے درد ناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے (کنز الایمان)

غلبہ اور عزت حاصل کرنے کے لئے جو لوگ کفار و منافقین کو مددگار بناتے ہیں اور اعلیٰ حضرت قدس سرہ' کے فرمان کے مطابق جن کی صحبت اعلانیہ کافر سے ہزار درجہ زیادہ خطرناک ہے ان وہابیوں' دیوبندیوں سے نئے نئے طریقے پر اتحاد کرتے ہیں قرآن فرماتا ہے یہ ان کی بد عقلی ہے' ایسا کرنے والے منافق ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(۴) **لا یتخذ المئو منون الکفرین اولیاء من دون المئو منین و من یفعل ذالک فلیس من اللہ فی شیء** (پ ۳ ع ۱۱)

ترجمہ: ”مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا“ (کنز الایمان)

تفسیر کبیر میں ہے: **لا تتخذو ھم اولیاء ای لا تعتمدو اعلی الاستنصار بھم ولا تتوددوالیھم** یعنی مراد آیت یہ ہے کہ کافروں کی مدد و یاری پر اعتماد نہ کرو۔

تفسیر ابوالسعود میں ہے: **ای جانبو ھم مجانبتہ کلیتہ ولا تقبلوا منھم ولا یتہ و لا نصرۃ** یعنی کافروں سے بالکل کنارہ کش علیحدہ رہو اور کبھی ان کی دوستی اور مدد قبول نہ کرو۔

اتحادی اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی ڈٹ کر نافرمانی کرتے ہیں۔

(۵) **و من یتولھم منکم فانہ منھم** (پ ۶ ع ۱۲)

ترجمہ: ”اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے“ (کنز الایمان)

لہٰذا دیوبندیوں' وہابیوں سے محبت اور میل جول رکھنے والے انہیں میں سے ہیں۔

(۶) **واما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین** (پ ۷ ع ۱۲)

ترجمہ : اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ (کنزالایمان)

دیوبندیوں وہابیوں کے پیشوا اسماعیل دہلوی نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہر مخلوق بڑا ہو (جیسے نبی رسول فرشتے) یا چھوٹا (جیسے ہم تم) وہ اللہ تعالیٰ کی شان کے آگے چمار سے زیادہ ذلیل ہے (معاذ اللہ)

اشرف علی تھانوی دیوبندی وہابی نے اپنی کتاب "حفظ الایمان" میں لکھا نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پاگلوں حیوانوں جیسا علم ہے۔

خلیل احمد انبیٹھوی و رشید احمد گنگوہی دیوبندی وہابی مولویوں نے "براہین قاطعہ" میں لکھا کہ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں شیطان کو ساری زمین کا علم ہے یہ نص (قرآن و حدیث) سے ثابت ہے لیکن نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے کوئی ثبوت نہیں۔ ع

ہر ایک اپنے بڑے کی بڑائی کرتا ہے

تو بتاؤ ایسا کہنے والے بڑے ظالم نہ ہوئے! تو ان بڑے ظالموں کے پاس بیٹھنے والے ان سے اتحاد کرنے والے قرآن کے کس قدر مخالف ہیں۔

(۷) ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار (پ ۱۲ ع ۱۰)

ترجمہ : اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی (کنزالایمان)

لہٰذا بددینوں بدمذہبوں گستاخوں سے اتحاد کرنے والے دوزخ میں جانے کا پورا سامان کرتے ہیں۔

سب کافروں سے قتال و شدت کا حکم :

(۸) یا ایھا الذین امنوا قاتلوا الذین یلونکم من الکفار و لیجدوا فیکم غلظۃ

ترجمہ : اے ایمان والو جہاد کرو ان کافروں سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ (کنزالایمان)

(۹) یا ایھا النبی جاھد الکفار و المنفقین و اغلظ علیھم و ماوٰھم جھنم و بئس المصیر ○ (پ ۲۱ ع ۲۰)

ترجمہ : اے غیب بتانے والے (نبی) کافروں پر اور منافقوں پر جہاد کرو اور

ان پر سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور کیا ہی برا انجام۔ (کنزالایمان)
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کافروں منافقوں بے ایمانوں بدمذہبوں سے جہاد کرو لیکن موجودہ دور کے پلپلے سنی کہتے ہیں۔ نہیں اتحاد کرو یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کا انکار ہے۔

احادیث مبارکہ

○ **اذا رایتم صاحب بدعتہ فاکفھر وانی و جھم فان اللہ یبغض کل مبتدع** (ابن عساکر)

ترجمہ: "جب تم کسی بدمذہب کو دیکھو تو اس کے سامنے تُرش روئی سے پیش آؤ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہر بدمذہب کو دشمن رکھتا ہے"۔

حدیث پاک فرما رہی ہے کہ بدمذہبوں سے ترش روئی سے پیش آؤ۔ لیکن ان سے اتحاد کرنے والے کہتے ہیں کہ نہیں خوش روئی سے پیش آؤ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہے"

○ **لا یقبل اللہ لصاحب بدعتہ صوما و لا صلاۃ و لا صدقتہ و لا حجا و لا عمرۃ و لا جھادا و لا صرفا و لا عدلا یخرج من الاسلام کما تخرج الشعرۃ من العجین** (ابن ماجہ)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کا نہ روزہ قبول کرتا ہے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد اور نہ کوئی فرض نہ نفل' بدمذہب دین اسلام سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے گندھے ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے"

عام بدمذہبوں کا یہ حال ہے تو جو اعلانیہ کافروں سے ہزار درجے بڑے کافر ہوں ان کا کیا حال ہو گا۔

○ **اھل البدع کلاب اھل النار** (دار قطنی) یعنی "بدمذہب دوزخ والوں کے کتے ہیں"

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کسی کو برا نہ کہو لیکن نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام نے بدمذہبوں کو دوزخی بلکہ دوزخ والوں کے کتے فرمایا۔

○ **من وقر صاحب بدعتہ اعان علی ھدم الاسلام** (مشکوۃ) "یعنی جس کسی نے بدمذہب کی عزت کی اس نے اسلام ڈھانے پر مدد کی"

جن کی صحبت اعلانیہ کافر سے ہزار درجہ زیادہ خطرناک ہے ان دیوبندیوں وہابیوں کی جو عزت و تکریم کرے ان سے اتحاد کرے وہ اسلام کا کتنا مخالف ہے اور اسلام کو گرانے کی کتنی کوشش کرتا ہے۔

○ **اذا مدح الفاسق غضب الرب واھتز لذلک العرش** یعنی جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے رب تعالیٰ غضب فرماتا ہے (بیہقی)

جو نبیوں علیہم الصلوۃ والسلام ولیوں کے گستاخ ہیں وہ سب سے بڑے فاسق اور گمراہ ہیں تو ان کی تعریف کرنا ان سے اتحاد کرنا کس قدر رب قہار کے غضب کو دعوت دینا ہے۔

○ **نھی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان یصافح المشرکون او یکنوا او یرحب بھم** (ابونعیم) "یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مشرکوں سے مصافحہ کیا جائے یا انہیں کنیت سے ذکر کیا جائے یا آتے وقت انہیں مرحبا کہا جائے"

یہ بہت کم درجے کی عزت ہے کہ نام لے کر نہ پکارا جائے فلاں کا باپ کہہ دیا جائے یا آتے وقت جگہ دینے کو آیئے کہہ دیا جائے۔ اللہ اکبر کفار کے بارے میں حدیث اس سے بھی منع فرماتی ہے اعلانیہ کافر سے ہزار درجہ مضر دیوبندیوں وہابیوں سے اتحاد کرنا ان کے مولویوں کو بڑے بڑے القاب سے ذکر کرنا ان کا شان سے استقبال کرنا جلسوں میں ان کی تقریریں مسلمانوں کو سنانا حالانکہ بے دینوں بدمذہبوں کو ایسا مقام یا عہدہ دینا جس سے مسلمانوں کے دلوں میں ان کی تعظیم پیدا ہو حرام ہے' انہیں صدر سیکریٹری اور رکن وغیرہ اعزازی عہدے دینا کس قدر گمراہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہے۔

فتویٰ: لو قال لمجوسی یا استاذ بتجیلا کفر (فتاویٰ امام ظہیرالدین در مختار رسائل رضویہ) "اگر مجوسی کو بطور تعظیم اے استاد کہے کافر ہو جائے گا"۔

آگ کا پجاری تو صرف آگ کو خدا کہتا ہے اس کو استاد کہنے والا کافر ہو جائے گا۔ جو سچے خدا کو نہ مانے بلکہ کہے ہمارا خدا جھوٹ بولنے پر قادر ہے جتنے عیب بندے کر سکتے ہیں ہمارا خدا بھی کر سکتا ہے۔ ذلیل! ذلیل علیل یہ دیتے ہیں کہ اگر سارے عیب بندے کر سکیں اور خدا نہ کر سکے تو بندے بڑھ گئے خدا کی

قدرت کم ہوئی۔

(براہین قاطعہ و جہد المقل)

بتاؤ جوایسوں کو صدر سیکریٹری یا چیئرمین بنائے کیا وہ کافر نہ ہو گا؟

فتویٰ: لو سلم علی الذمی بتجبلا یکفر لان بتجبل الکافر کفر اگر ذمی کو تعظیم کے ساتھ سلام کرے کافر ہو جائے گا کہ کافر کی تعظیم کفر ہے

(درمختار۔ رسائل رضویہ)

ذمی نرم درجے کا کافر ہے تو اس کو تعظیم کے ساتھ سلام کرنے سے کافر ہو جاتا ہے تو بتاؤ ہزار درجے کے سخت اور خطرناک کفار کی تعظیم کرنے والا کتنا بڑا کافر ہو گا؟ **واللہ** (عزوجل) **تعالیٰ ورسولہ** (صلی اللہ علیہ وسلم) **الاعلیٰ اعلم بالصواب**